

گناہ مٹائیں

اور

درجات بلند کریں



مثبت خصوصیات کو اپنانا ذہنی
سکون کا باعث بنتا ہے

گناہوں کو مٹانیں اور درجات بلند کریں۔

شیخ پوڈ کتب

شیخ پوڈ کتب، 2023 کے ذریعہ شائع کیا گیا۔

اگرچہ اس کتاب کی تیاری میں تمام احتیاط برتی گئی ہے، ناشر غلطیوں یا کوتاہی یا یہاں موجود معلومات کے استعمال کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کے لیے کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا ہے۔

گناہوں کو مٹائیں اور درجات بلند کریں۔

پہلی اشاعت 5 مئی 2023۔

کاپی رائٹ © 2023 شیخ پوڈ کتب۔

شیخ پوڈ کتب کے ذریعہ تحریر کردہ۔

فہرست کا خانہ

[فہرست کا خانہ](#)

[اعترافات](#)

[مرتب کرنے والے کے نوٹس](#)

[تعارف](#)

[گناہوں کو مٹانے اور درجات بلند کریں۔](#)

[گناہوں کو مٹانا](#)

[باجماعت نماز](#)

[مساجد کو آباد کرنا](#)

[مشکل کے وقت وضو کرنا](#)

[درجات بلند کرنا](#)

[ضرورت مندوں کو کھانا کھلانا](#)

[مہربان تقریر](#)

[رضاکارانہ رات کی نماز](#)

[اچھے کردار پر 400 سے زیادہ مفت ای بکس](#)

[دیگر شیخ یوڈ میڈیا](#)

اعترافات

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جو تمام جہانوں کا رب ہے، جس نے ہمیں اس جلد کو مکمل کرنے کی تحریک، موقع اور طاقت بخشی۔ درود و سلام ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا راستہ اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی نجات کے لیے چنا ہے۔

ہم شیخ پوڈ کے پورے خاندان، خاص طور پر اپنے چھوٹے ستارے یوسف کے لیے اپنی تہہ دل سے تعریف کرنا چاہیں گے، جن کی مسلسل حمایت اور مشورے نے شیخ پوڈ کتب کی ترقی کو متاثر کیا ہے۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم پر اپنا کرم مکمل فرمائے اور اس کتاب کے ہر حرف کو اپنی بارگاہ عالی میں قبول فرمائے اور اسے روز آخرت میں ہماری طرف سے گواہی دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے اور بے شمار درود و سلام ہو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، آپ کی آل اور صحابہ کرام پر، اللہ ان سب سے راضی ہو۔

مرتب کرنے والے کے نوٹس

ہم نے اس جلد میں انصاف کرنے کی پوری کوشش کی ہے تاہم اگر کوئی شارٹ فال نظر آئے تو مرتب کرنے والا ذاتی طور پر ذمہ دار ہے۔

ہم ایسے مشکل کام کو مکمل کرنے کی کوشش میں غلطیوں اور کوتاہیوں کے امکان کو قبول کرتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ہم نے لاشعوری طور پر ٹھوکر کھائی ہو اور غلطیوں کا ارتکاب کیا ہو جس کے لیے ہم اپنے قارئین سے درگزر اور معافی کے لیے دعا گو ہیں اور ہماری توجہ اس طرف مبذول کرائی جائے گی۔ ہم تہ دل سے تعمیری تجاویز کی دعوت دیتے ہیں جو ShaykhPod.Books@gmail.com پر دی جا سکتی ہیں۔

تعارف

لوگ گناہوں کے مرتکب ہوتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو ان گناہوں کو مٹانے اور ان کے درجات بلند کرنے کے بہت سے طریقے عطا کیے ہیں۔ اس مختصر کتاب میں جامع ترمذی نمبر 3235 میں موجود حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک ایک حدیث پر بحث کی جائے گی جو مسلمانوں کو نصیحت کرتی ہے کہ وہ اپنے گناہوں کو کیسے مٹا سکتے ہیں اور اپنے درجات کو بلند کر سکتے ہیں تاکہ وہ اعلیٰ کردار حاصل کر سکیں۔

جامع ترمذی نمبر 2003 میں موجود حدیث کے مطابق حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نصیحت فرمائی ہے کہ قیامت کے ترازو میں سب سے وزنی چیز حسن اخلاق ہوگی۔ یہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفات میں سے ایک ہے جس کی تعریف اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی سورہ نمبر 68 القلم آیت نمبر 4 میں فرمائی ہے

”اور بے شک آپ بڑے اخلاق کے مالک ہیں۔“

لہذا تمام مسلمانوں پر فرض ہے کہ وہ اعلیٰ کردار کے حصول کے لیے قرآن پاک کی تعلیمات اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایات کو حاصل کریں اور اس پر عمل کریں۔

گناہوں کو مٹانیں اور درجات بلند کریں۔

گناہوں کو مٹانا

جامع ترمذی کی حدیث نمبر 3235 میں ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین اعمال کی تلقین فرمائی جو گناہوں کو مٹا دیتے ہیں، نماز باجماعت کے لیے مساجد کی طرف چلنا، باجماعت نماز کے بعد مسجد میں ٹھہرنا۔ وضو ختم کرنا اور مشکل حالات میں وضو کرنا۔

سب سے پہلے، یہ بڑے پیمانے پر قبول کیا جاتا ہے کہ اس طرح کے اعمال سے صرف چھوٹے گناہ مٹ جاتے ہیں بڑے گناہ نہیں۔ کبیرہ گناہوں کے لیے صدق دل سے توبہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کی تصدیق قرآن پاک اور احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی ہے۔ مثال کے طور پر، باب 4 النساء، آیت 31

اگر تم ان کبیرہ گناہوں سے بچو گے جن سے تمہیں منع کیا گیا ہے تو ہم تم سے تمہارے چھوٹے "گناہ دور کر دیں گے اور تمہیں جنت میں داخل کریں گے۔"

اس کے علاوہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحیح مسلم نمبر 552 میں موجود ایک حدیث میں اشارہ کیا ہے کہ چھوٹے گناہ پانچ فرض نمازوں سے مٹ جاتے ہیں جبکہ کبیرہ گناہ نہیں۔

سچی توبہ میں پشیمانی کا احساس، اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنا، اور ان لوگوں سے جن پر انہوں نے ظلم کیا ہے، ایک پختہ وعدہ کرنا کہ وہ وہی یا اس سے ملتا جلتا گناہ دوبارہ نہ کریں گے اور آخر میں، ان حقوق کی تلافی کرنا جو احترام میں پامال ہوئے ہوں۔ اللہ تعالیٰ اور لوگوں کے لیے۔

باجماعت نماز

زیر بحث اہم حدیث میں پہلا عمل جو صغیرہ گناہوں کو مٹاتا ہے یعنی نماز باجماعت ادا کرنے کے لیے مساجد کی طرف قدم اٹھانا بہت سی احادیث میں مذکور ہے۔ مثال کے طور پر صحیح بخاری نمبر 2119 میں موجود ایک حدیث میں یہ نصیحت ہے کہ جو شخص گھر میں وضو کرتا ہے اور باجماعت نماز ادا کرنے کے لیے مسجد کی طرف نکلتا ہے تو اس کے ہر قدم کے بدلے اس کا گناہ بخش دیا جاتا ہے یا اس کے درجات میں ایک درجہ اضافہ ہوتا ہے۔ فرشتے اس وقت تک ان کی مغفرت کی دعا کرتے رہیں گے جب تک وہ مسجد کے اندر بغیر وضو کیے رہیں گے اور دوسروں کے لیے پریشانی پیدا کرنے سے باز رہیں گے۔ آخر میں، وہ ایک ایسے شخص کے طور پر ریکارڈ کیا جائے گا جو نماز پڑھ رہا ہے جب تک کہ وہ جماعت کی نماز شروع ہونے کا انتظار کر رہے ہوں۔ یہی حدیث نصیحت کرتی ہے کہ جماعت کی نماز گھر یا کام پر پڑھنے سے گنا زیادہ ثواب رکھتی ہے۔ 25

صحیح بخاری نمبر 2891 میں موجود ایک حدیث میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نصیحت فرمائی کہ مسجد میں باجماعت نماز پڑھنے کی طرف جو بھی قدم اٹھایا جائے وہ صدقہ ہے۔

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اندھیرے میں باجماعت نماز کے لیے مساجد کی طرف پیدل چلنے والوں کے لیے قیامت کے دن مکمل روشنی کی بشارت دی۔ اس سے مراد صبح اور شام کی فرض نمازیں ہیں۔ اس کی تصدیق سنن ابن ماجہ نمبر 780 میں موجود حدیث سے ہوتی ہے۔

باجماعت نماز پڑھنا اس قدر ضروری ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس شخص کو جو بغیر کسی وجہ کے باقاعدگی سے ادا نہیں کیا اسے منافق قرار دیا۔ اس کی تصدیق سنن نسائی نمبر 850 میں موجود حدیث سے ہوتی ہے۔

مساجد کو آباد کرنا

دوسرا عمل جو صغیرہ گناہوں کو مٹاتا ہے جو کہ اہم حدیث میں مذکور ہے وہ ہے نماز باجماعت کے بعد مسجد میں قیام کرنا۔ جنگِ مقدس میں جہاد کرنے والے کے اجر سے سب واقف ہیں۔ جو شخص نماز باجماعت کے بعد مسجد میں ٹھہرے اور اگلی نماز کا انتظار کرے وہ جنگِ مقدس میں جہاد کرنے والا شمار ہوتا ہے۔ جامع ترمذی نمبر 51 میں ایک حدیث میں اس کی تلقین کی گئی ہے۔ جو شخص مسجد میں رہے اسے اس کے آداب کی پابندی کرنی چاہیے۔ انہیں چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو اچھے کاموں میں مصروف رکھیں جیسے کہ قرآن پاک کی تلاوت اور دوسروں کے لیے کسی قسم کی خلل پیدا کرنے سے گریز کریں۔ جو مسجد میں دوسروں کے ساتھ قرآن مجید کی تلاوت اور مطالعہ کرتا رہے گا اسے سکون، رحمت، فرشتوں کی صحبت نصیب ہو گی اور سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ ان کا ذکر آسمانوں پر فرشتوں سے کرے گا۔ اس کی تصدیق صحیح مسلم نمبر 6853 میں موجود حدیث سے ہوتی ہے۔

جیسا کہ آخری باب میں ذکر کیا گیا ہے کہ جو شخص نماز باجماعت کا انتظار کرتا ہے وہ نمازی کے طور پر درج ہے۔ اس کی تصدیق صحیح بخاری نمبر 2119 میں موجود ایک حدیث سے ہوتی ہے۔ جس کا دل مساجد سے اس طرح لگا ہوا ہے اسے قیامت کی ناقابل برداشت گرمی سے سایہ دینے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ صحیح بخاری نمبر 6806 میں موجود حدیث میں اس کی تلقین کی گئی ہے۔

مساجد میں قیام کرنا مشکل ہو سکتا ہے خاص طور پر، اس دن اور عمر میں، جب بہت سے مختلف خلفشار آسانی سے دستیاب ہوں۔ یہ عمل ان سرگرمیوں میں شامل ہونے اور اس میں حصہ لینے کی خواہشات کے خلاف ہے اس لیے اس عمل کا اجر اتنا بڑا کیوں ہے۔ باب 24 النور، آیات 36-37:

[اس طرح کے طاق [گھروں] یعنی مساجد [میں ہیں جن کو بلند کرنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اور " ان میں اس کا نام لیا جائے گا۔ صبح و شام ان کے اندر اس کی تسبیح کرنا۔ وہ لوگ ہیں جن کو نہ "تجارت اور نہ خرید و فروخت اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے غافل نہیں کرتی۔

مشکل کے وقت وضو کرنا

اہم حدیث میں زیر بحث آخری عمل جو گناہوں کو مٹاتا ہے مشکل حالات میں وضو ہے۔ بہت سی احادیث میں وضو سے گناہوں کو مٹانے کی تلقین کی گئی ہے، مثلاً صحیح مسلم کی ایک حدیث نمبر 577 میں یہ نصیحت ہے کہ وضو کے لیے استعمال ہونے والے پانی سے صغیرہ گناہ مٹ جاتے ہیں۔

مشکل حالات میں وضو کرنے میں وہ مواقع بھی شامل ہیں جن کا ایسا کرنا ناگوار ہے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی مصیبت میں مبتلا ہو۔ صبر کرنا اور وضو کرنا اور نماز صحیح طریقے سے ادا کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ باب 2 البقرہ، آیت 153

”اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لو۔“

مشکل حالات میں ٹھنڈے درجہ حرارت میں اور جب کوئی بیمار ہو تو وضو کرنا شامل ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے جو بھی مشکل کام کیا جائے اس کا ہمیشہ بہت زیادہ اجر ملتا ہے۔ باب 9 توبہ آیت 120

یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی راہ میں پیاس یا تھکاوٹ یا بھوک سے دوچار نہیں ہوتے... بلکہ یہ ان کے لیے ایک نیک عمل کے طور پر درج ہے۔

یہ یاد رکھنے کا ایک اہم نکتہ ہے کیونکہ یہ انسان کو ہمیشہ نیک اعمال انجام دینے کی ترغیب دے گا چاہے وہ کتنے ہی مشکل کیوں نہ ہوں۔

درجات بلند کرنا

زیر بحث مرکزی حدیث میں تین کاموں کی بھی نصیحت کی گئی ہے جن سے مسلمان کا درجہ بلند ہوتا ہے، یعنی دوسروں کو کھانا کھلانا، خاص طور پر غریبوں کو کھانا دینا، دوسروں کے ساتھ حسن سلوک کرنا اور رات کی نماز نفل ادا کرنا۔

جو لوگ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے یہ اعمال انجام دیتے ہیں انہیں جنت میں ایک خاص خوبصورت کوٹھری سے نوازا جائے گا۔ جامع ترمذی نمبر 2527 میں موجود حدیث میں اس کی تلقین کی گئی ہے۔

یہ ان اولین اعمال میں سے ایک ہیں جن کی نصیحت حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ پہنچنے پر دی تھی۔ ان پر عمل کرنے والے کو جنت کی بشارت دی۔ اس کی تصدیق جامع ترمذی نمبر 2485 میں موجود ایک حدیث سے ہوتی ہے۔ یہ حقیقت یہ ہے کہ یہ سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں داخل ہونے کے بعد جو اعمال کی نصیحت کی تھی، اس سے واضح ہوتا ہے کہ یہ کتنے اہم ہیں۔

ضرورت مندوں کو کھانا کھلانا

زیر بحث حدیث میں پہلا عمل جس سے مسلمان کے درجات بلند ہوتے ہیں وہ دوسروں کو کھانا کھلانا ہے۔ دوسروں کو کھانا پیش کرنا ایک بہت ہی خاص عمل ہے اور جب اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے خلوص نیت سے کیا جائے تو اس کا ناقابل تصور اجر ملتا ہے۔ درحقیقت قرآن کریم نے اعلان کیا ہے کہ ایسا کرنے والوں کو قیامت کے عذاب سے محفوظ رکھا جائے گا اور جنت سے نوازا جائے گا۔ باب 76 الانسان، آیات 8-12

اور وہ اس سے محبت کے باوجود کھانا دیتے ہیں۔ مسکینوں، یتیموں اور قیدیوں کو۔ "ہم تمہیں " صرف اللہ کی رضا مندی کے لیے کھلاتے ہیں، ہم تم سے اجر یا شکرگزاری نہیں چاہتے، بے شک ہم اپنے رب سے سخت اور تکلیف دہ دن سے ڈرتے ہیں۔ "تو اللہ ان کو اس دن کے شر سے محفوظ رکھے گا اور انہیں چمک اور خوشی عطا کرے گا۔ اور ان کو اس کا بدلہ دے گا جس پر انہوں نے صبر کیا [جنت میں [ایک باغ اور ریشم [کپڑے]۔

اللہ تعالیٰ لوگوں کو ان کے اعمال کے مطابق عطا کرتا ہے۔ مثال کے طور پر قرآن پاک میں ذکر ہے کہ اگر کوئی اللہ تعالیٰ کو یاد کرے گا تو وہ انہیں یاد کرے گا۔ باب 2 البقرہ، آیت 152

"...پس مجھے یاد کرو۔ میں تمہیں یاد رکھوں گا

اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے دوسروں کو کھانا کھلانا بھی ایسا ہی ہے۔ اس عمل کو انجام دینے والے کو جنت کا کھانا کھلایا جائے گا اور جو دوسرے کو پلائے گا اسے قیامت کے دن جنت کا پانی پلایا جائے گا۔ اس کی تصدیق جامع ترمذی نمبر 2449 میں موجود حدیث سے ہوتی ہے۔

صحیح بخاری نمبر 6236 میں موجود ایک حدیث میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسلام کی بہترین قسم کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دوسروں کو کھانا کھلانا اور خوش اخلاقی سے بات کرنا اسلام کی بہترین خصلتیں ہیں۔

مسلمانوں کو اس نیک عمل پر عمل کرنے کو اولین ترجیح بنانا چاہئے اور دوسروں کو خاص طور پر غریبوں کو مستقل بنیادوں پر کھانا کھلانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ یہ ایک حیرت انگیز عمل ہے جس کے لیے زیادہ دولت کی ضرورت نہیں ہے۔ ہر شخص کو چاہیے کہ اپنی استطاعت کے مطابق دوسروں کو کھلائے خواہ نصف کھجور ہی کیوں نہ ہو جیسا کہ صحیح بخاری نمبر 1417 کی حدیث میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نصیحت فرمائی ہے کہ اس سے ان کی حفاظت ہوگی۔ قیامت کے دن جہنم کی آگ۔ اس سے لوگوں کو اس نیک عمل سے باز رہنے کا کوئی عذر باقی نہیں رہتا۔

مہربان تقریر

اہم حدیث میں اگلے عمل کی نصیحت کی گئی ہے جس سے مسلمان کے درجات بلند ہوتے ہیں وہ حسن سلوک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایک سے زیادہ مقامات پر اس کی اہمیت کو بیان کیا ہے۔ مثال کے طور پر، باب 2 البقرہ، آیت 83

”اور لوگوں سے اچھے الفاظ بولو۔“

درحقیقت اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو بھی حکم دیا ہے کہ وہ غیر مسلموں سے اچھے الفاظ استعمال کریں۔ باب 16 النحل، آیت 125

اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلاؤ اور ان سے اس ” طریقے سے بحث کرو جو بہترین ہو۔“

یہ ایک ایسی اہم خصوصیت کا حامل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء علیہم السلام کو بھی حکم دیا کہ فرعون کے ساتھ نرمی سے بات کرو اگرچہ وہ اس کی نافرمانی میں ہر حد سے گزر جائے۔
باب 20 طہ، آیت 44

اور اس سے نرمی سے بات کرو شاید وہ نصیحت حاصل کرے یا اللہ سے ڈرے۔“

اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ انسان کو ہمیشہ دوسروں کے ساتھ نرمی سے بات کرنی چاہیے کیونکہ کوئی بھی شخص فرعون جیسا برا نہیں ہوگا۔ اگر اللہ تعالیٰ نے فرعون سے حسن سلوک کا حکم دیا تو کیا کوئی سوچ سکتا ہے کہ لوگ مسلمانوں سے کس قدر نرمی سے بات کریں؟ اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ کسی کو ان کے عقیدے سے قطع نظر سب کے ساتھ حسن سلوک سے بات کرنی چاہیے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سادہ مگر گہری نصیحت کو اپنانا چاہیے جو کہ صحیح مسلم کی حدیث نمبر 176 میں مذکور ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو مشورہ دیا کہ وہ اچھی بات کریں یا خاموش رہیں۔

اچھی تقریر کا ایک حصہ دوسروں تک امن کے اسلامی سلام کو پھیلانا ہے۔ یہ سلام تمام مسلمانوں تک پہنچایا جائے خواہ کوئی ان کو نہ جانتا ہو۔ صحیح بخاری نمبر 6236 میں موجود ایک حدیث میں اس کی تلقین کی گئی ہے۔ درحقیقت اس حدیث میں اس عمل کا تذکرہ کیا گیا ہے کہ وہ بہترین اسلامی خصلتوں میں سے ایک ہے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنن ابن ماجہ نمبر 68 کی ایک حدیث میں واضح فرمایا ہے کہ مومنین جنت میں اسی وقت داخل ہوں گے جب وہ آپس میں محبت کریں گے اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب وہ سلام کو پھیلاتے ہیں۔ آپس میں۔

یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ امن کے اسلامی سلام کو پھیلانے کا اصل مفہوم یہ ہے کہ کوئی شخص صرف اپنے الفاظ سے نہیں بلکہ اپنے عمل سے دوسروں کو امن دکھائے۔

دوسروں کے لیے کھانا کھلانا اور اچھی باتیں کہنے کو مرکزی حدیث میں زیر بحث لایا گیا ہے کہ دوسروں کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہیے جیسے کہ انہیں کھانا کھلانا اور ان کے الفاظ کے ذریعے۔ ایک دوسرے کے بغیر عیب دار ہے اور اس انعام کو منسوخ کر سکتا ہے جو حاصل کر سکتا ہے۔ باب 2 البقرہ، آیت 264

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اپنے صدقات کو نصیحت یا ایذا پہنچا کر باطل نہ کرو۔"

اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے معافی، اپنی محبت اور جنت کا وعدہ کیا ہے جو اپنے عمل اور قول سے دوسروں کے ساتھ حسن سلوک کرتے ہیں۔ باب 3 علی عمران، آیات 133-134۔

اور اپنے رب کی بخشش اور ایک باغ [یعنی جنت] کی طرف دوڑو جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے جو پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ جو آسانی اور تنگی میں (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے ہیں اور لوگوں سے درگزر کرتے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

اپنے غصے کو روکنا اور دوسروں کو معاف کرنا جو اس آیت میں مذکور ہے اس کے لیے نرم گوشہ کی ضرورت ہے۔

نرم کلامی ہمیشہ دوسروں کے دلوں پر زیادہ اثر رکھتی ہے خاص طور پر جب کہ نیکی کا حکم اور برائی سے منع کرنا سخت کلامی کے مقابلے میں۔ سنن ابوداؤد نمبر 4807 میں موجود حدیث میں اس کا اشارہ ملتا ہے۔

یہی حسنِ خطابت اور طرزِ عمل تھا جس کی وجہ سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مسلسل آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف متوجہ ہوتے رہے۔ یہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خصوصیت ہے، اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں خاص طور پر اس پر روشنی ڈالی ہے۔ باب 3 علی عمران، آیت 159

پس اللہ کی رحمت سے، [اے محمد]، آپ نے ان کے ساتھ نرمی کی۔ اور اگر تم بدتمیز ہوتے اور " "دل میں سخت ہوتے تو وہ تمہارے اردگرد سے ہٹ جاتے۔"

لہذا مسلمانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس خصوصیت کو اپنائیں اور دوسروں کے ساتھ وہی سلوک کریں جیسا کہ وہ اپنے عمل اور قول سے کرنا چاہتے ہیں۔

رضا کارانہ رات کی نماز

اہم حدیث میں مذکور آخری عمل جس سے مسلمان کے درجات بلند ہوتے ہیں وہ رات کی نماز ادا کرنا ہے۔

کوئی دوسری آنکھ انہیں نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اخلاص کا ثبوت دیتی ہے رات کی عبادت یہ اس کی بندگی کی اور تعالیٰ کے ساتھ مباشرت کرنے کا ذریعہ ہے۔ اللہ دیکھ رہی۔ یہ پیش کرنا کے بے شمار فضائل ہیں مثال کے طور پر سنن نسائی نمبر 1614 میں موجود اس علامت ہے۔ ایک حدیث میں کہا گیا ہے کہ یہ سب سے افضل نماز ہے۔

قیامت کے دن یا جنت میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑھ کر کسی کا درجہ نہیں ہو گا اور یہ درجہ براہ راست رات کی نماز سے مربوط ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جو لوگ رات کو نفلی نماز قائم کرتے ہیں انہیں دونوں جہانوں میں اعلیٰ درجات سے نوازا جائے گا۔
باب 17 الاسراء، آیت 79

اور رات کے کچھ حصے سے، اس کے ساتھ نماز پڑھو [یعنی قرآن کی تلاوت] اپنے لیے اضافی " [عبادت کے طور پر۔ امید ہے کہ آپ کا رب آپ کو ایک قابل تعریف مقام پر اٹھائے گا۔

مسلمان رات کے آخری حصے میں اللہ تعالیٰ کے ہے کہ نمبر 3579 میں ایک حدیث جامع ترمذی یاد کیا جائے تو بے شمار نعمتیں اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے۔ لہذا اگر اس وقت حاصل ہو سکتی ہیں۔

تمام مسلمانوں کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کی دعائیں قبول ہوں اور ان کی حاجتیں پوری ہوں۔ لہذا انہیں رات کی نماز نفلی ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جیسا کہ صحیح مسلم نمبر 1770 میں کہ ہر رات میں ایک خاص گھڑی ہوتی ہے جب اچھی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ ہے موجود حدیث

نفلی رات کی نماز کا قیام گناہوں سے بچنے کا ایک بہترین طریقہ ہے، یہ انسان کو فضول اجتماعات سے دور رہنے میں مدد دیتا ہے اور یہ انسان کو بہت سی جسمانی بیماریوں سے بچاتا ہے۔ جامع ترمذی نمبر 3549 میں ایک حدیث میں اس کی تلقین کی گئی ہے۔

رات کی نماز کے لیے تیاری کرنی چاہیے، خاص طور پر سونے سے پہلے زیادہ کھانے پینے سے نہیں، کیونکہ یہ سستی کو جنم دیتی ہے۔ کسی کو دن میں غیر ضروری طور پر خود کو تھکانا نہیں چاہئے۔ دن میں ایک مختصر جھپکی اس میں مدد کر سکتی ہے۔ آخر میں گناہوں سے بچنا چاہیے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے لیے کوشش کرنی چاہیے، اس کے احکام کو بجا لاتے ہوئے، اس کی ممانعتوں سے اجتناب کرتے ہوئے اور تقدیر کا مقابلہ صبر کے ساتھ کرنا چاہیے کیونکہ فرمانبرداروں کو شب قدر کی نماز ادا کرنا آسان ہے۔

اچھے کردار پر 400 سے زیادہ مفت ای بکس

سے زیادہ مفت ای بکس 400 : <https://shaykhpod.com/books/>
آڈیو بکس کے لیے بیک اپ سائٹ : <https://archive.org/details/@shaykhpod>

شیخ پوڈ ای بکس کے براہ راست پی ڈی ایف لنکس :
<https://spebooks1.files.wordpress.com/2024/05/shaykhpod-books-direct-pdf-links-v2.pdf>

دیگر شیخ پوڈ میڈیا

آڈیو بکس : <https://shaykhpod.com/books/#audio>
روزانہ بلاگز : <https://shaykhpod.com/blogs/>
تصویریں : <https://shaykhpod.com/pics/>
جنرل پوڈکاسٹ : <https://shaykhpod.com/general-podcasts/>
PodWoman: <https://shaykhpod.com/podwoman/>
PodKid: <https://shaykhpod.com/podkid/>
اردو پوڈکاسٹ : <https://shaykhpod.com/urdu-podcasts/>
لائو پوڈکاسٹ : <https://shaykhpod.com/live/>

ڈیلی بلاگز، ای بکس، تصویروں اور پوڈکاسٹوں کے لیے گمنام طور پر واٹس ایپ چینل کو فالو کریں
<https://whatsapp.com/channel/0029VaDDhdwJ93wYa8dgJY1t>

ای میل کے ذریعے روزانہ بلاگز اور اپ ڈیٹس حاصل کرنے کے لیے سبسکرائب کریں
<http://shaykhpod.com/subscribe>



Achieve Noble Character